برطانيهمين

بِشِيْرًا لِنَهُ الْجَعِزُ الْجَعِيْزَ

حزب التحرير كا ميڈيا آفس

﴿ وَعَدَاللّهُ الّذِينَ مَامَنُواْ مِنكُرٌ وَعَمِلُواْ الصَّلِحَتِ لِيَسْتَخْلِفَنَهُمْ فِي ٱلأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمُكِّنَنَ لِمُمْ دِينَهُمُ الَّذِي آرْتَعَىٰ لَهُمْ وَلِيَّبَدِلْنَهُمْ مِنْ بقدِ خَوْفِهِمْ أَمَنَا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ فِي شَيْعًا وَمَن كَفَر بَعْدَ ذَلِكَ فَأَوْلَتِهَكَ هُمُ ٱلْفَلِيمُونَ ﴾



نمبر:1437 AH/03

12/04/2016

منگل،05 رجب، 1436ھ

پریس بلیز

برطانیہ میں حزب التحریر کے وفدنے خلافت کے داعیوں کے اغوااور ان پر تشد د کے خلاف احتجاج کے لیے باکستانی سفارت خانے کا دورہ کیا

جمعہ 8 اپریل 2016 کو حزب التحریر برطانیہ کی پاکستان کمیٹی کے ایک وفد، جس میں آصف صلاح الدین، ماجد حسین، رضوان احمد اور حمزہ احمد شامل تھے، نے پاکستان میں حکومت پاکستان کی جانب سے جھوٹے الزامات کے تحت گر فتار اور اغوا کیے گئے حزب التحریر کے ممبران کے ناموں پر مشتمل فہرست ایک بیان کے ساتھ لندن میں پاکستانی سفارت خانے کے حوالے کی جس کاعنوان تھا:" حزب التحریر کے خلاف ظلم وستم ختم کرو، انصاف پہند لوگوں کو خلافت کے داعیوں کے حق میں اپنی آواز بلند کرنی چاہیے "، اس بیان کو ولا یہ پاکستان میں حزب التحریر کے میڈیا آفس نے جاری کیا تھا۔

پاکستان میں اغوااور گرفتار کیے گئے کئی داعیوں کو شدید تشد د کانشانہ بنایا گیاہے، جیسے نیندسے محروم رکھنا، مار پہیے، ایسی دوائیں کھانے پر مجبور کرناجس سے انسان ہوش وحواس کھو بیٹھے اور سیکیورٹی اہلکاروں کے ہاتھوں بجلی کے جھٹکے تک دیئے گئے ہیں۔ حکومتی عہدہ داروں نے بار بار قیدیوں اور قیدیوں کو انتہائی ضروری طبی علاج معالجے اور گھر والوں سے ملا قات سے محروم رکھا ہے۔ اسی طرح حکومتی عہدہ داروں نے قیدیوں اور مغویوں کے گھر والوں اور دوستوں کو دھمکیاں دی ہیں۔

حزب التحرير پاکستان کے مخلص مسلمانوں خاص کر عدليہ ، قانون ،انسانی حقوق اور سيکيور ٹی اداروں سے منسلک لو گوں سے مخاطب ہے کہ نبوت کے طرز پر خلافت کے قیام کی کوشش کرنے والے ان مخلص داعیوں پر ظلم کا خاتمہ کرنے اور ان کی رہائی میں اپناکر دار ادا کریں۔

> تاجی مصطفی برطانیہ میں حزب التحریر کے میڈیا نمائندے